38565 ـ كيا ڈكارلينے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

سوال

كيا ڈكار لينے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

كھانے سے سير ہونے كے بعد منہ كے ذريعہ معدہ سے آواز كے ساتھ ہوا كے اخراج كو ڈكار كہا جاتا ہے ـ

صرف ڈكار لينے سے روزہ نہيں ٹوٹتا ، ليكن اگر ڈكار كے ساتھ معدہ سے كھانے وغيرہ ميں كوئي چيز بھى نكلے تو اسے باہر پھينكنا لازمى ہے ، ليكن اگر وہ جان بوجھ كر عمدا اوراپنے اختيار سے اسے دوبارہ نگل جائے تواس كا روزہ فاسد ہوجائے گا ، ليكن اگر وہ بغير قصدا اوراراد‏ے كے اسے نگلتا ہے يا اسے نكالنا ممكن نہ ہو تو اس كا روزہ صحيح ہوگا ـ

شيخ الرملى نے نہاية المحتاج ميں كہا ہے كہ :

ايک شخص نے رات كو زيادہ كھايا پيا اسےاپنى عادت كا علم ہے كہ اس طرح كرنے سے صبح اسے ڈكار آئيں گے اوراس كى وجہ سے پيٹ ميں جوكچھ ہے وہ نكل جائے گا تو كيا اسے كثرت سے ركنا چاہيے كہ نہيں ، اوركيا جب وہ اس كى مخالفت كرے اوراس كے پيٹ سے اخراج ہونے پر روزہ ٹوٹے گا كہ نہيں ؟

اس ميں اختلاف ہے : اس كا جواب يہ ہے كہ اسےرات كوزيادہ كھانے سے منع نہيں كيا جائےگا ، اورجب صبح اسے ڈكار آئيں تووہ اخراج ہونے والى اشياء كو باہر پھينک دے اوراپنے منہ كو دھو لے اس سے روزہ نہيں ٹوٹے گا ، اگرچہ اس كے ساتھ ايسا باربار ہوتا ہو تو وہ ايسے ہى ہے جيسے كسى كو خود بخود ہى قئي آنے لگے ـ

ديكھيں نہاية المحتاج (3 / 171) ـ

آپ مزيد تفصيل كے ليے سوال نمبر (12659) كےجواب كا مطالعہ كريں ـ

واللہ اعلم .